ماہِ محرّم کی فضیلت

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوى: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

فضل شهر الله المحرّم

فتوى: موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

204142:ماہِ محرم کی فضیلت

سوال:ماہِ محرم کی کیا فضیلت ہے؟

بتاریخ 30-09-2016 کو نشر کیا گیا

جواب

الحمدللہ :

اوّل:تمام تعریفیں صرف اللہ رب العالمین کیلیے ہیں، اوردرود و سلام ہوں ہمارے نبی خاتم الانبیاء اور سید المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر، حمد وصلاۃ کے بعد :

ماہِ محرم بہت ہی عظیم اور بابرکت مہینہ ہے یہ مہینہ ہجری سال کا پہلا اور حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے، جن کے بارے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ﴾[التوبة:٣٦]

ترجمہ: بیشک مہینوں کی تعداد اللہ تعالی کے ہاں تحریر میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے دن سے ہی بارہ ہے، ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی مضبوط دین ہے، اس لیے ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم مت کرو"۔

[سورہ توبہ:٣٦]

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ ، وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ)

”ایک سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے جن میں سے چار حرمت والے ہیں، ان میں سے تین ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم پے در پے ہیں اور چوتھا رجب مضر ہے جو جمادی (الآخر) اور شعبان کے درمیان ہے“۔

صحیح بخاری:(۲۹۵۸)

ماہِ محرم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ مہینہ حرمت والا ہے اوراس کی حرمت کی تاکید کیلیے اسے محرّم کانام دیا گیا۔

فرمانِ باری تعالیٰ: (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ) کا مطلب یہ ہے کہ ان حرمت والے چاروں مہینوں میں گناہوں سے خصوصی طور پر پرہیز کرو، کیونکہ ان مہینوں میں گناہ دیگر مہینوں کی بہ نسبت زیادہ سنگین ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ)" یعنی سال کے تمام مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، پھر ان میں سے چار مہینوں کو مزید خصوصیت دی اور ان کا احترام دیگر مہینوں سے زیادہ

بناتے ہوئے ان میں کی ہوئی نیکی یا بدی کو دیگر مہینوں سے زیادہ اہمیت دی"۔

قتادہ رحمہ اللہ فرمانِ باری تعالیٰ : (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ) کے بارے میں کہتے ہیں :

"حرمت والے مہینوں میں ظلم کرنا دیگر مہینوں میں ظلم کرنے سے کہیں زیادہ سنگین ہے، اگرچہ ظلم کسی بھی وقت ہو وہ ایک جرم ہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان چار مہینوں میں ظلم کو مزید سنگین قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اہمیت دینے والا ہے"۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ: "اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں سے کچھ کو اپنا چنیدہ بنایا، چنانچہ فرشتوں میں سے رسول بنائے، لوگوں میں سے رسول چنے، کلام اور گفتگو میں

سے اپنے ذکر کو چنا، زمین پر مساجد کو اعلیٰ مقام بخشا، مہینوں میں رمضان اور حرمت والے مہینوں کو عظمت بخشی، دنوں میں سے جمعہ کے دن کو اہمیت دی، راتوں میں سے لیلۃ القدر کو شان سے نوازا، لہذا تم بھی ان چیزوں کی عظمت کا لحاظ رکھو جنہیں اللہ تعالیٰ نے عظمت بخشی ہے، کیونکہ اہل فہم ودانش کے نزدیک چیزوں کی تعظیم اسی قدر ہوتی ہے جتنی اللہ نے انہیں عزت بخشی ہے"۔انتہی مختصراً

ماخوذاز: تفسیر ابن کثیر: سورۃ توبہ: آیت نمبر:(۳۶)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ)

"ماہِ رمضان کے بعد افضل ترین نفل روزے اللہ کے مہینے ماہِ محرم کے ہیں"۔ مسلم:(۱۹۸۲)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: "اللہ کا مہینہ" اس میں مہینے کی اللہ تعالیٰ کی جانب اضافت تعظیم کیلیے ہے۔

القاری [۱] کہتے ہیں کہ: اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ پورے ماہ محرم کے روزے مراد ہیں۔

---

(۱) (مشہور عالم دین ہیں)

لیکن یہ بات ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی بھی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے، چنانچہ اس حدیث کا مطلب یہ ہو گا کہ اس حدیث میں ماہِ محرم کے اندر زیادہ سے زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، پورے مہینے کے روزے رکھنے کی ترغیب نہیں دی گئی۔

لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شعبان کے مہینے میں کثرت سے روزے رکھنے کی بات ملتی ہے، تو ہو سکتا ہے کہ ماہِ محرم کی فضیلت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری ایام میں وحی کی گئی ہو، جس کی وجہ سے آپ

اس مہینے کے روزے کثرت سے نہیں رکھ پائے۔

ماخوذ از: شرح مسلم للنووی۔

اللہ تعالیٰ جس جگہ اور وقت کو چاہتا ہے اسے اپنے ہاں اعلیٰ مقام عطا کر دیتا ہے۔

عزبن عبد السلام رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مختلف جگہوں اور اوقات کی فضیلت کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: دنیاوی فضیلت

دوسری قسم: دینی فضیلت

دینی فضیلت کا تعلق اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم کے ساتھ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی

کرم و فضل فرماتے ہوئے اطاعت گزاروں کیلیے اجر و ثواب بڑھا چڑھا کر عطا فرماتا ہے، مثال کے طور پر: ماہِ رمضان کی دیگر مہینوں پر فضیلت، اسی طرح دس محرم کی فضیلت۔۔۔ ان تمام اشیاء کی فضیلت کا تعلق خالصاً اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر فضل و کرم اور احسان پر ہے"۔ انتہی (قواعد الأحکام: ١/ ٣٨)

اور درود و سلام ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا: عزیز الرحمن ضیاءاللہ azeez90@gmail.com)